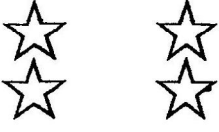


رول نمبر:



انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ  
اردو (معروضی) گروپ پہلا  
کل نمبر: 20 وقت: 20 منٹ

Objective  
Paper Code  
6027

F80-91-22

سوال نمبر 1 سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جو اپنی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے اردو بیچے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بڑھانے یا کاٹ کر بڑھانے کی صورت میں نمبر کو رد کرنا ہوگا۔

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	طریق تشبیہ میں شامل ہے:	وجہ تشبیہ	مشبہ بہ	حرف تشبیہ	غرض تشبیہ
2	"شہ ہوں سقراط، مجھے زہر پلایا جائے"۔ اس میں استعمال ہوئی ہے:	تلمیح	تشبیہ	تضاد	ان میں کوئی نہیں
3	تجربہ کے لیے لازم ہے:	مشترک آواز	مشترک لفظ	مشترک بناوٹ	مشترک صفت
4	جس چیز کے لیے صنعت ادھاری جائے، اسے کہتے ہیں:	وجہ جامع	حرف تشبیہ	مستعار لہ	مستعار مہ
5	ارکان استعارہ کی تعداد ہے:	دو	چار	تین	ایک
6	آن بھی لوگ دوستی اور امن کے پیغام کے لیے استعمال کرتے ہیں:	کبوتر	شاخ	چنیا	طوطا
7	کھلی نے دھوئیں اور گرد مہیا کرنے کے لیے مرکز گھول دیئے ہیں:	جگہ جگہ	ہر جگہ	جا بجا	جگہ جگہ
8	لارنٹو جو ان کو رو دیتی ہوئی نکل گئی:	میکو روڈ	ڈپوس روڈ	مال روڈ	لارنس گارڈن
9	عبدالرحمن الناصر کے عہد میں قرطبہ پہنچا ہوا تھا:	بلند یوں پر	کمال پر	عروج پر	ادراج پر
10	ہمارے قوم نے چھوڑی ہوئی جائیداد کو بھی گرا دیا:	آباد اجداد کی	پرکھوں کی	بزرگوں کی	امراء کی
11	تم نے کمرے میں جھماڑو کیوں نہیں _____	دیا	دیئے	دیں	دی
12	یہ لڑکی آفت _____ پر کالا ہے۔	کی	کے	کو	کا
13	علاج سے مرض بگڑ _____	گئیں	گئی	گیا	گئے
14	بیانیہ کی بلٹاؤ بکے _____ ہے؟	رہا	رہے	رہی	رہیں
15	اس نے اونٹ _____ کھیل بکڑی۔	کے	کی	کو	کس
16	مقطع کے لیے لازمی شرط ہے:	آزادی	آزادی	پہلا شعر، ردیف	قافیہ، ردیف
17	اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا رنجِ راحت فرا نہیں ہوتا اس شعر میں ردیف ہے:	ذرا، فزا	اثر، رنج	ذرا، راحت	نہیں ہوتا
18	قافیہ کے لغوی معنی ہیں:	پیچھے آنے والا	اشارہ کرنا	کت جانا	آغاز کرنا
19	ردیف کے الفاظ کی تعداد ہوتی ہے:	ایک	دو	تین	تعداد مقرر نہیں
20	ہم آواز الفاظ کہلاتے ہیں:	کلمہ	قافیہ	ردیف	تلمیح

1-XI122-78000

اُردو (انشائی) گروپ پہلا  
وقت: 02:40 گھنٹے کل نمبر: 80

( حصہ اول ) FBD-1

01,01,08

2- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

آہ! کس کی جستجو آوارہ رکھتی ہے، تجھے راہ تو، رہ رو بھی تو، رہبر بھی تو، منزل بھی تو  
کانپتا ہے دل ترا، اندیشہ طوفاں سے کیا ناخدا تو، بحر تو، کشتی بھی تو، ساحل بھی تو

01,09

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:

دل لے کے مفت کہتے ہیں کچھ کام کانپیں اٹی شکایتیں ہوئیں، احسان تو گیا  
ڈرتا ہوں دکھ کر، دل بے آرزو کو میں سنسان گھر یہ کیوں نہ ہو، مہمان تو گیا  
افشائے راز عشق میں گو ذلتیں ہوئیں لیکن اسے جتا تو دیا جان تو گیا

( حصہ دوئم )

01,01,03,10

3- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

(الف) ظرافت اور خوش طبعی ان کی جبلت میں داخل تھی مگر جس طرح ان کی اور باتوں میں بناوٹ نہ تھی اسی طرح ظرافت اور خوش طبعی میں مطلق تسخیر نہ تھا۔ تحریر میں، تقریر میں، ہاٹ چیت میں جو لطیفہ یا شوخی ان کو سوجھ جاتی تھی اگرچہ کسی ہی شرم و حجاب کی بات ہو، ان سے ضبط نہ ہو سکتی تھی، مگر ہر ایک امر کے بیان کرنے کا خدانے ایسا سلیقہ دیا تھا کہ کوئی بات تہذیب کی حد سے متجاوز نہ ہونے پاتی تھی۔

(ب) کپڑے تو میں نے بدل رکھے تھے البتہ میں اپنے تیور بدلنے کی کوشش کرنے لگا۔ پھر اچانک خیال آیا کہ کتنا چھوٹا آدمی ہوں دو پیسے یا دو روپے یا چلو دو لاکھ کی بھی بات نہیں۔ دو آنکھوں کی بات ہے اور میں جھوٹ بولے جا رہا ہوں۔ مجھے ٹیکے کے سامنے اعتراف کر لینا چاہیے کہ میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکا۔ پھر میں نے وہ فقرے سوچے جو مجھے ٹیکے کے سامنے اس انداز سے ادا کرنے تھے کہ اسے سچی بات بھی معلوم ہو جائے اور اسے دکھ بھی نہ ہو۔

01,09

4- کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے: (i) ادیب کی عزت (ii) چراغ کی لُو

05

5- مولانا ظفر علی خان کی نظم "مستقبل کی جھلک" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

10

6- دو دوستوں کے درمیان کرونا دبا اور اس کی احتیاطوں کے حوالے سے مکالمہ تحریر کیجیے۔ - یا - کالج میں منعقدہ محفل مشاعرہ کی روداد تحریر کیجیے۔

10

7- سیکرٹری بورڈ کے نام حصول سند کی درخواست تحریر کیجیے۔

02,08

8- درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے:

ہر بچے کی آنکھوں کے سامنے جو نمونہ مستقل طور پر رہتا ہے وہ اس کی ماں ہے۔ سوتعلموں کے برابر ایک اچھی ماں ہوتی ہے۔ گھر عورت کی سلطنت ہوتا ہے۔ اس میں سارے احکام اسی کے چلتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کی نفسی معنی رعیت پر حکم نافذ کرتی ہے۔ ہر چیز کے لیے بچے اپنی آنکھوں کو اسی کی طرف لگائے رکھتے ہیں۔ ہر وقت ان کے روبرو وہی مثال اور نمونہ ہے۔ جس کی پیروی کرتے ہیں اور نقل اتارتے ہیں۔ اسی واسطے بچوں کے چال چلن اور طور طریقے پر ماں کا اثر بہ نسبت باپ کے زیادہ ہوتا ہے۔ گھروں میں ماں کا نیک مثال ہونا ایک بڑی نعمت ہے۔

رول نمبر:



انٹرنیٹ پارٹ ٹیسٹ  
اُردو (معروضی) گروپ دوسرا  
کل نمبر: 20 وقت: 20 منٹ

Objective  
Paper Code

FBD-92-22 6024

سوال نمبر 1  
اس سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے لہر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو مارنے یا کاٹ کر مارنے کی صورت میں نہ کوئی جواب غلط تصور ہوگا۔

سوال نمبر	سوالات	A	B	C	D
1	اُم _____ امداد درست نہیں۔	کی	کا	کے	کو
2	اہل نے مجھ پر کچھ _____۔	اچھال	اچھال	اچھالے	اچھالیں
3	"کیات اقبال" ایک ہزار کی تعداد میں _____۔	چھا	چھپی	چھے	چھپا ہے
4	یہ لہجہ _____ فوٹو ہے۔	کا	کی	کے	کو
5	کبت میں گھاس _____ ہے۔	اگا	اگی	اگے	اگیں
6	غزل میں آنے والے ہم آواز الفاظ _____ کہلاتے ہیں۔	تاقیر	رودیف	مطلع	مقطع
7	مقطع کا لغوی مطلب ہے:	تکلف کی جگہ	اشعار کی جگہ	کیلئے کی جگہ	کاٹنے کی جگہ
8	غیر رودف غزل وہ ہوتی ہے جس میں _____ نہ ہو۔	مطلع	مقطع	تاقیر	رودیف
9	غزل میں قافیہ آتا ہے:	مطلع میں	مقطع میں	رودیف کے بعد	رودیف سے پہلے
10	غزل میں دو مطلع ہونے کی صورت میں دوسرا مطلع کیا کہلاتا ہے؟	شعر	حسن مطلع	مطلع	کچھ نہیں
11	"آب حیات" ہے:	تہج	تشبیہ	استعارہ	رودیف
12	"گلوں پہ بچل رہے ہیں انجم" مصرع میں کیا خوبی موجود ہے؟	تشبیہ	تہج	استعارہ	کنایہ
13	تہج کی نشاندہی کیجیے:	کوہ سلیمان	کوہ طور	کوہ قراقرم	کوہ ہمالیہ
14	وہ مشترک صفت جو مستعار لہذا اور مستعار منہ میں پائی جاتی ہے، کیا کہلاتی ہے؟	تشبیہ	تہج	وجہ جانح	وجہ متاد
15	جول، جیسا، مانند _____ کہلاتے ہیں۔	تشبیہ	تہج	حرف تشبیہ	وجہ تشبیہ
16	فرض کیجیے کہ آپ _____ مرغیوں سے مرغیابی کی ابتدا کرتے ہیں۔	دس	پچاس	سو	پانچ سو
17	پطرس بخاری نے نصف دریا کے کہا ہے؟	سندھ	راوی	چناب	ستلج
18	نوجوان کس رنگ کا اوور کوٹ پہنے ہوئے تھا؟	نیلا	کالا	سرخ	بادامی
19	حضرت قمر کو کیا مانگنے پر غصہ آیا؟	پیسے	کارڈ	رشوت	بھیک
20	دہم ڈراگن کس ملک کا باشندہ تھا؟	گرین لینڈ	آئر لینڈ	انگلیڈ	فن لینڈ

2-XI122-68000

( حصہ اول ) FBN-2-22

01,01,08

2- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

ڈھائی جائے گی بنا ، یورپ کے استعمار کی ایسا آپ اپنے حق کا پاساں ہو جائے گا  
نغمہ آزادی کا گونجے گا حرم اور دیر میں وہ جو دارالحرب ہے ، دارالاماں ہو جائے گا

01,09

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:

تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا  
تم مرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا  
حال دل یار کو لکھوں کیوں کر ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا

( حصہ دوئم )

01,01,03,10

3- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

(الف) میرٹھ سے آکر دیکھا کہ یہاں بڑی شدت ہے اور یہ حالت ہے کہ گوروں کی پاسبانی پر قناعت نہیں ہے۔ لاہوری دروازے کا تھانے دار  
مونڈھا بچھا کر سڑک پر بیٹھتا ہے جو باہر سے گورے کی آنکھ بچا کر آتا ہے، اس کو پکڑ کر حوالات میں بھیج دیتا ہے۔ حاکم کے ہاں سے پانچ پانچ  
بید لگتے ہیں یا دو روپے جرمانہ لیا جاتا ہے۔ آٹھ دن قید رہتا ہے۔ اس سے علاوہ سب تھانوں پر حکم ہے کہ دریافت کرو، کون بے ٹکٹ مقیم ہے  
اور کون ٹکٹ رکھتا ہے۔ تھانوں میں نقشے مرتب ہونے لگے۔

(ب) نظام سنے کے مسودات سے اس قدر ضرور ثابت ہوا ہے کہ پانی پہنچانے کے لیے تل ضروری ہیں۔ چنانچہ کمیٹی نے کروڑوں روپے خرچ  
کر کے جا بجا تل لگوا دیئے ہیں۔ فی الحال ان میں ہائیڈروجن اور آکسیجن بھری ہے لیکن ماہرین کی رائے ہے کہ ایک نہ ایک دن یہ گیسیں ضرور  
تل کر پانی بن جائیں گی۔ چنانچہ بعض تلوں میں اب بھی چند قطرے روزانہ نکلتے ہیں۔ اہل شہر کو ہدایت کی گئی ہے کہ اپنے اپنے گھرے تلوں کے  
نیچے رکھ چھوڑیں تاکہ عین وقت پر تاخیر کی وجہ سے کسی کی دل غلنی نہ ہو۔ شہر کے لوگ اس پر بہت خوشیاں منارہے ہیں۔

01,09

4- کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے: (i) اپنی مدد آپ (ii) چراغ کی آو

05

5- حفیظ جالندھری کی نظم "ہلالِ حیات" کا خلاصہ تحریر کیجیے

6- فیشن پرستی ایک سماجی مسئلہ بن چکا ہے۔ اس موضوع پر اس دور میں کے درمیان ہونے والی گفتگو کو مد کالے کی صورت میں تحریر کیجیے۔ یا۔

10

کالج میں منعقدہ مشاعرے کی روداد لکھئے۔

10

7- پرنسپل کے نام کی تاریخی مقام پر جانے کی اجازت کے لیے درخواست تحریر کیجیے۔

02,08

8- درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے:

کوئی گروہ یا جماعت، کوئی قوم یا ملک اس وقت تک دنیا میں آبرو مند نہ زندگی بسر نہیں کر سکتا جب تک اس کے افراد کے مابین یکجہتی نہ ہو۔  
کسی نصب العین کو انسان اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتا، جب تک اس کے تمام اعضا متحد ہو کر اس کے کہنے کے مطابق عمل نہ کریں۔ اسی طرح  
قومی ترقی اور فلاح و بہبود اس وقت تک ایک خیال خام سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے، جب تک اس قوم کے تمام افراد کے جسم میں ایک روح  
نہ دوڑ رہی ہو۔ اقبال نے اسی اجتماعی روح کے تصور کو اپنے ذہن میں رکھ کر متحدہ کو زندگی بسر کرنے کو کہا ہے۔